از عدالتِ عظمی

مرکزی خیراتی بورڈ اور دیگران

بنام

محترمہ انجلی بیپاری اور دیگران

تاریخ فیصلہ: 2 اگست 1996

[کے راما سوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

قانونِ ملازمت:

سنٹرل سوشل ویلفیئر بورڈ اسکیم - گرام سیوکا - عارضی خالی آسامیوں کے خلاف تعیناتی - باقاعدگی کا دعوی - عدالت عالیہ کے سنگل جج نے دعوی مسترد کر دیا - ڈویژن بنچ نے ملازم کو باقاعدہ بنانے کی ہدایت - بورڈ کی طرف سے اپیل میں کہا گیا ہے کہ جس منصوبے کے تحت مدعا علیہ مصروف تھا اسے مرحلہ وار طریقے سے ختم کیا جا رہا ہے اور ملازمین کی خدمات کو ختم کیا جا رہا ہے - جواب دہندہ سے جونیئر کسی شخص کو جاری رکھنے کی اجازت نہیں تھی - اسی طرح دوسرے منصوبے چلائے جا رہے ہیں اور اس میں مصروف افراد عارضی بنیادوں پر جاری ہیں اور مدعا علیہ سے بزرگ ہیں - قرار پایا کہ، بورڈ مدعا علیہ کو کسی بھی دوسری عارضی اسکیم میں جاری رکھے گا لیکن تمام افراد کی مجموعی سنیارٹی کو مد نظر رکھتے ہوئے - خدمات کی تقسیم آخر میں آئیں پہلے جائیں کی بنیاد پر ہونی

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and
integrity of this document

چاہیے۔جب خالی آسامیاں پیدا ہوں گی تو جن افراد کی خدمات ختم کر دی گئی ہیں انہیں ایمپلائمنٹ ایکسچینج سے امیدواروں کے نام طلب کیے بغیر واپس لے لیا جائے گا۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: خصوصی اجازت کی درخواست (سی) نمبر 16906، سال 1996۔

ایف ایم اے ٹی نمبر 16، سال 1995 میں کلکتہ عدالت عالیہ کے 24.1.96 کے فیصلے اور حکم سے۔

درخواست گزاروں کے لیے ایس ڈبلیو اے قادری اور ایل آر سنگھ۔

جواب دہندہ نمبر 1 کے لیے بیجن کمار گھوش۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

مسٹر بیجن کمار گھوش، ایڈوکیٹ مدعاعلیہ نمبر 1 کا نوٹس لیتے ہیں۔

یہ متنازعہ نہیں ہے کہ مدعاعلیہ کو سنٹرل سوشل ویلفیئر بورڈ اسکیم میں ایک عارضی خالی جگہ کے خلاف مقرر کیا گیا تھا۔مدعاعلیہ تعیناتی کی تاریخ یعنی 11 فروری 1992 سے جاری ہے۔انہوں نے اپنی خدمات کو باقاعدہ بنانے کی ہدایت کے لیے کلکتہ عدالت عالیہ میں رٹ پٹیشن دائر کی۔تعلیم یافتہ سنگل جج نے فیصلے میں فیصلہ دیا کہ وہ ریگولرائزیشن کی حقدار نہیں ہیں کیونکہ ان کی تعیناتی کا طریقہ قواعد کے مطابق نہیں تھا۔24 جنوری 1996 کے متنازعہ حکم نامے میں، ایف ایم اے ٹی نمبر 16/95 میں ڈویژن بنچ نے معروف سنگل جج کے حکم کو الٹ دیا اور مدعاعلیہ کی خدمات کو درج ذیل طریقے سے باقاعدہ کرنے کی ہدایت کی:

" اس لیے اپیل کامیاب ہو جاتی ہے۔ٹرائل کورٹ کا فیصلہ اور حکم خارج کر دیا جاتا ہے۔رٹ کی درخواست کی اجازت ہے۔جواب دہندگان کو ہدایت دی جاتی ہے کہ وہ متعلقہ پروجیکٹ میں تین سال کی خدمت مثبت طور پر مکمل کرنے کی تاریخ سے دو ماہ کے اندر گرام سیوکا کے عہدے پر اپیل کنندہ کی

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and integrity of this document

خدمت کو باقاعدہ بنائیں اور مذکورہ مدت کے اندر اس کی بقایا تنخواہوں اور دیگر فوائد، اگر کوئی ہوں، کی ادائیگی بھی کریں۔

اس حکم کو زیر بحث قرار دیتے ہوئے یہ ایس ایل پی دائر کی گئی ہے۔ یہ کوئی تنازعہ نہیں ہے کہ اس منصوبے کو مرحلہ وار ختم کیا جا رہا ہے اور اسی کے مطابق ملازمین کی خدمات فراہم کی جا رہی ہیں۔ درخواست گزاروں کے وکیل نے کہا ہے کہ مدعاعلیہ کے کسی جونیئر کو مذکورہ منصوبے میں جاری رکھنے کی اجازت نہیں تھی۔ یہ کہا گیا ہے کہ اسی طرح دیگر منصوبے چلائے جا رہے ہیں، لیکن اس میں مصروف افراد بھی عارضی بنیادوں پر جاری ہیں اور مدعاعلیہ سے بزرگ ہیں۔ اس لیے اسے کسی اور اسکیم میں باقاعدہ نہیں کیا جا سکتا۔ مذکورہ بالا موقف کے پیش نظر، ہم درخواست گزاروں کو ہدایت دیتے ہیں کہ وہ مدعاعلیہ کو کسی بھی دوسری عارضی اسکیم میں جاری رکھیں لیکن تمام افراد کی مجموعی سنیارٹی کو مدنظر رکھتے ہوئے؛ خدمات کی فراہمی آخری بار آنے والے پہلے جانے کی بنیاد پر ہونی چاہیے، یعنی سب سے کم عمر لازمی کو پہلے باہر جانا پڑتا ہے۔ جیسے ہی اور جب آسامیاں پیدا ہوں گی، ایسے افراد جن کی خدمات ختم کر دی گئی ہیں، انہیں ایمپلائمنٹ ایکسچینج سے امیدواروں کے نام طلب کرنے کے رواج پر عمل کیے بغیر واپس لے لیا جائے گا۔ انہیں صرف اس وقت باقاعدہ بنایا جائے گا جب باقاعدہ آسامیاں دستیاب ہوں اور سنیارٹی کے مطابق ہوں۔

اس کے مطابق خصوصی اجازت کی درخواست کا حکم دیا جاتا ہے۔

درخواست کا حکم دیا۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and
integrity of this document